22 رمضان

خلافت: ایک قطعی فرض الہیٰ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

«كانت بنو إسرائيل تسوسهم الأنبياء، كلما هلك نبي خلفه نبي، وإنه لا نبي بعدي، وستكون خلفاء فتكثر» ، قالوا: فما تأمرنا؟ قال: «فوا ببيعة الأول، فالأول، وأعطوهم حقهم، فإن الله سائلهم عما استرعاهم»

"بنی اسرائیل کی سیاست انبیاء کیا کرتے تھے۔ جب کوئی نبی وفات پاتا تو دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا، جبکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے البتہ بڑی کثرت سے خلفاء ہوں گے۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: آپ ﷺ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک کے بعد دوسرے کی بیعت کو پورا کرنا اور انہیں ان کا حق ادا کرنا کیونکہ اللہ تعالیٰ ان سے ان کی رعایا کے بارے میں پوچھے گا۔" (مسلم، 1842)۔

یہاں رسول اللہ ﷺ خصوصاً ان لوگوں کا ذکر فرمارہے ہیں جو مسلمانوں پر حکمرانی میں خلفاء (خلیفہ کی جمع) کی حیثیت سے ان کے جانشین ہوں گے۔ یہاں پر کسی عام جانشینی کا ذکر نہیں ہو رہا بلکہ ان جانشینوں کا ذکر ہو رہا ہے جو ایک خاص طریقے یعنی بیعت کے ذریعے حکمران بنیں گے اور جو ایک خاص طریقے سے حکمرانی کریں گے یعنی اسلام کے مکمل اور جامع نفاذ کے ذریعے۔ یقیناً حکمران ہونے کی حیثیت میں ان کا تمام تر کردار شریعت کے قوانین اور اصولوں کے تابع ہوتا ہے اور یہی وہ چیز ہے جس نے اُس وقت ایک نیا طرز حکمرانی دیا اور جس نے اُس تمام وقتوں کے لئے ایک منفرد طرز حکمرانی مقرر کیا۔ اگر رسول اللہ ﷺ کو محض حکمرانوں کے متعلق ہی بات کرنا ہوتی تو وہ لفظ "حکام"، جس کا واحد حاکم ہے، استعمال کرتے جو کہ عربی زبان میں حکمرانوں کے لئے سیدھا سادہ لفظ ہے۔

حزب التحریر ولایہ پاکستان

www.hizb-ut-tahrir.info/ur/